چناب نگر کو قادیانی اسٹیٹ بنانے کی تیاری شروع

سیف اللہ خالد

۷سوا یکڑ شہری رقبے پر قبضہ کر کے ہر قادیانی کو مسلح کر دیا۔ اپنی چار سیکورٹی فورسز اور عدالتی نظام کے ذریعے شہر کا نظم و نسق چلاتے ہیں۔ پراسرار دیو ہیکل عمارتیں تیزی سے تعمیر کی جارہی ہیں۔ تلاشی اور راستوں کی بندش سے مسلمان پریشان۔ قادیانیوں کو دی گئی زمین کی پیمائش کرنے کا مطالبہ کر دیا۔

چناب نگر (سابق ربوہ) کو قادیانی اسٹیٹ بنا کر ارد گرد کے مسلمانوں کے خلاف جارحانہ کارروائیوں کا سلسلہ دراز ہو گیا۔ ہر قادیانی کے لیے اسلحہ لائسنس جاری کروالیا گیا۔ قادیانی جماعت نے چناب نگر کے ڈھائی سوا یکڑ سرکاری رقبے سمیت ۷سوا یکڑ شہری رقبے پر قبضہ کر لیا ہے، ان کی بڑی عبادت گاہیں قبضہ کی گئی زمین پر قائم ہیں۔ اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں نے چناب نگر میں قادیانیوں کو دیے گئے رقبے کی پیمائش کا مطالبہ کر دیا ہے۔

پنجاب کے حساس ضلع جھنگ کے پڑوس میں نئے بننے والے ضلع چنیوٹ کی تحصیل چناب نگر میں قادیانی جماعت نے اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی ہے۔ پہلے مرحلے میں شہر میں داخلے کے راستے بند کرنے کے بعد اب شہر کو چاروں طرف سے بند کر کے شہر کے اندر مختلف بلاکس کو ایک دوسرے سے الگ کر کے قلعہ بندیاں کی جارہی ہیں۔ گزشتہ دنوں چناب نگر کے ایک دورے میں انکشاف ہوا کہ شہر میں واقع دو سرکاری تعلیمی اداروں کا راستہ بھی قادیانی جماعت نے بند کر دیا ہے۔ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول اور گورنمنٹ جامعہ گرلز کالج میں سے اوّل الذکر کی پرنسپل ایک قادیانی خاتون ہے جب کہ کالج کی پرنسپل قادیانیت سے تائب ہونے والی مسلمان خاتون ہیں۔ یہ دونوں تعلیمی ادارے دارالضیافت روڈ پر قادیانی عبادت گاہ ''مبارک'' کے قریب واقع ہیں۔ قادیانی جماعت نے سڑک پر بیریئر لگا کر اور سیمنٹ کے بلاک رکھ کر ان دونوں اداروں کا راستہ بند کر دیا ہے جس سے طالبات کو دو سے تین کلومیٹر کا چکر کاٹ کر مین روڈ سے کالج جانا پڑتا ہے۔

اس حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے گرلز کالج کی ایک استاد نے امت کو بتایا کہ معاملہ سیکورٹی کا نہیں بلکہ نو مسلم کالج پرنسپل کو سزا دینے کا ہے، جس نے مرزائی جماعت کی حکم عدولی کرتے ہوئے کالج کے سالانہ فنکشن میں مرزائی خواتین کے بجائے مسلمان خواتین ڈی سی او اور ڈی پی او کی بیگمات کو مہمان خصوصی کے طور پر بلایا تھا۔ چونکہ چناب نگر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کسی تعلیمی ادارے میں مسلمان کو مہمان خصوصی بنایا گیا، اس لیے یہ کالج عتاب کا شکار ہے۔

شہر سے گزرتے ہوئے انتہائی خوف و ہراس کے ماحول کا احساس ہوتا ہے، ہر گلی محلے میں داخلی راستے پر مستقل

نوعیت کے بیریئر لگائے جا رہے ہیں اور اس شدید جبر کے ماحول سے خود قادیانی بھی پریشانی کا شکار ہیں۔ مرکزی بازار کے ایک قادیانی رہنما نے امت سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی کے نام پر قادیانی جماعت نے جس طرح رویہ اختیار کر رکھا ہے اس نے پورے شہر کو پریشان کر دیا ہے۔ مشاہدے میں آیا کہ شہر میں مختلف وردیوں میں لوگ گشت کر رہے تھے، جن کے بارے میں بتایا گیا کہ اس شہر میں پولیس اور عدالت کے بجائے قادیانی جماعت کی ۴ سیکورٹی فورسز اور ان کی اپنی عدالت کا حکم چلتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ چناب نگر میں قادیانی جماعت کی ۴ فورسز کے درمیان معاملات کو اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ خدام الاحمد یہ فورس گلی محلے کی سطح پر پہریداری سے لے کر چھوٹے موٹے تنازعات میں لوگوں کی پکڑ دھکڑ اور نچلی سطح پر انٹیلی جنس نظام کو منظم کرتی ہے۔ اس کے بعد حفاظت مرکز فورس ہے، جس کے پاس جدید ترین گاڑیاں، اسلحہ اور مواصلاتی نظام موجود ہے۔ یہ فورس شہر کے چہار اطراف ناکوں کے علاوہ شہر میں مسلح گشت کا بندوبست کرتی ہے اور اس کا بھی اپنا انٹیلی جنس نیٹ ورک ہے۔ یہ فورس کسی بھی سڑک کو کھولنے اور بند کرنے کے فیصلے کی مجاز ہے اور اکثر بے سبب سڑکیں بند کرتی اور کھولتی رہتی ہے۔ اس کے گشت کرتے ہوئے دستے کسی بھی وقت کسی بھی شخص کی تلاشی لینے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اس سے اوپر صدر عمومی فورس ہے۔ جو قادیانی جماعت کے صدر کا ذاتی دستہ خیال کیا جاتا ہے۔ یہ فورس، خدام الاحمد یہ اور حفاظت مرکز فورس کی کنٹرول سے باہر رہتے ہوئے کسی بھی معاملے کو کنٹرول کرتی ہے۔ ان سب سے بالاتر امور عامہ فورس ہے، جو شہر کے مجموعی نظم و نسق اور سیکورٹی کی ذمہ دار ہے۔ اس کا اپنا انٹیلی جنس نیٹ ورک ہے اور یہ شہر کے ساتھ اردگرد کی مسلمان آبادیوں میں بھی وارداتیں کرنے سے باز نہیں آتی۔

چناب نگر اور اردگرد کے علاقوں میں کیا صورت حال ہے، اس کا اندازہ ڈی پی او چنیوٹ کے دفتر میں ہونے والی ایک میٹنگ میں قادیانی جماعت کے ناظم عمومی اور مرکزی ترجمان سلیم الدین کی گفتگو سے لگایا جا سکتا ہے۔ چناب نگر پولیس کے ایک ذمہ دار نے ''امت'' کو بتایا کہ ڈی پی او آفس میں ایک تنازع کے سلسلے میں میٹنگ میں سلیم الدین نے مسلمان فریق کو دھمکی دی اور کہا کہ ''ہمیں ایزی نہ لیں۔ ہم اب نہ صرف پوری طرح مسلح ہیں بلکہ جارحانہ عزائم بھی رکھتے ہیں۔ ہمارے ساتھ معاملات ہماری شرائط پر ہوں گے۔ اگر ہمارے خلاف کوئی کارروائی ہوئی تو یاد رکھیں چناب نگر کا ہر قادیانی مسلح ہے اور یہ اسلحہ ہم نے گھروں میں سجانے کے لیے نہیں رکھا۔'' ذرائع کے مطابق اس دھمکی آمیز گفتگو کے بعد پولیس حکام نے اپنے ذرائع سے ریکارڈ چیک کیا تو معلوم ہوا کہ سلیم الدین کی بات غلط نہیں تھی۔ قادیانی جماعت نے قریباً ہر شہری کے نام پر اسلحہ حاصل کر رکھا ہے، ان میں بعض لائسنس ڈی سی او آفس کے ذریعے معمول کے طریقہ کار کے مطابق جب کہ زیادہ تر ارکان پالیمنٹ اور مختلف بیوروکریٹس وغیرہ کے کوٹے پر وفاقی وزارت داخلہ سے حاصل کیے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق قادیانی جماعت کے پاس اس بڑی تعداد میں ہتھیار اور ان کی ۴ سیکورٹی فورسز علاقے میں امن کے لیے ایک مستقل خطرہ ہیں۔

دوسری طرف ریونیو حکام کے مطابق قادیانی جماعت نے چناب نگر کے تقریباً ے سوا یکڑ شہری رقبے پر جبراً قبضہ کر رکھا ہے اور اس کی مرکزی عبادت گاہ اقصیٰ، دفتر عمومی، عبادت گاہ مہدی، عبادت گاہ بلال اور بلال مارکیٹ پوری کی

پوری ناجائز قبضہ کر کے بنائی گئی ہے۔ ریونیو ریکارڈ کے مطابق چناب نگر کا کل رقبہ ۲۰۶۸، ایکڑ تھا، جس پر ۵۳، ایکڑ پہاڑ تھے، جن میں سے ۲ سو ایکڑ رقبے پر واقع پہاڑ ختم ہو چکے ہیں اور اب یہ جگہ ہموار ہوگئی ہے۔ یوں ۲۰۶۸، ایکڑ میں سے صرف ۳۳۳، ایکڑ رقبہ ناقابل رہائش اور پہاڑ پر مشتمل ہے۔ قادیانی جماعت کو صرف ۱۰۳۶، ایکڑ رقبہ لیز پر دیا گیا تھا۔ جس کے بارے میں بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ لیز بھی بہانہ ہے وہ لیز تو بہت پہلے ختم ہو چکی ہے۔ اس ۱۰۳۶، ایکڑ میں سے ۸۶ کنال رقبہ تھانہ کے لیے، ۳۳، ایکڑ اراضی مسلم کالونی کی خاطر اور ۵۳۹ کنال جگہ کالج کے لیے منہا کر لی گئی۔ یوں قادیانیوں کے پاس جائز یا ناجائز ۹۵۷، ایکڑ رہائشی جگہ باقی بچی، مگر بر سرِ زمین صورت حال یہ ہے کہ قادیانی ہر خالی جگہ کو اپنی لیزڈ زمین قرار دے کر قبضہ کرتے چلے جا رہے ہیں اور اس وقت دریائے چناب سے لے کر چونگی نمبر ۳ تک چناب کا ۲۰۶۸، ایکڑ رقبہ ان کے قبضے میں ہے۔ اس میں سے صرف ۳۳، ایکڑ مسلم کالونی، ۵۰، ایکڑ کے قریب سرکاری جگہ، پہاڑ کاٹنے والے مزدوروں کے قبضے میں اور ۳۳۳، ایکڑ پر پہاڑ ہیں، باقی ہر جگہ قادیانیوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

قادیانیوں کا طریقہ واردات یہ ہے کہ ہر خالی جگہ، یہاں تک کہ پہاڑ کٹنے سے خالی ہونے والی جگہ پر بھی ان کا مختار عام عبید اللہ پہنچ جاتا ہے اور اسے لیزڈ جگہ قرار دے کر کسی نہ کسی قادیانی کو الاٹ کر دی جاتی ہے۔ ایسی ہی ایک کارروائی ۲ ہفتے قبل مسلم کالونی کے مسلمانوں نے دارالعلوم شرقی محلّہ میں پہاڑ کی جگہ قبضے کی کوشش ناکام بنا کر پولیس کو بلوالیا اور مسلمانوں کے دباؤ پر پولیس کو مختار عام عبید اللہ کو گرفتار بھی کرنا پڑا جو چند گھنٹے بعد رہا ہو گیا۔

چناب نگر میں ایک اور تشویش ناک امر منظوری اور نقشے کے بغیر بننے والی پراسرار دیو ہیکل عمارتیں ہیں جن کا مصرف اور حیثیت کسی کو معلوم نہیں اور ان کی تعمیر زور وشور سے جاری ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر مقامی مسلمانوں نے کمشنر کو درخواست دی ہے کہ قادیانیوں کو ماضی میں دی گئی ۱۰۳۶، ایکڑ اراضی کی پیمائش کر کے اس کی حد مقرر کی جائے کہ وہ کہاں سے کہاں تک ہے تاکہ ان کے ناجائز قبضے کی راہ روکی جا سکے۔

یہ امر شاید عمومی طور قارئین کے لیے دلچسپی کا حامل ہوگا کہ چناب نگر شہر میں کوئی گھر کوئی مکان کسی شخص کی ملکیت نہیں ہے۔ بلکہ مقامی قادیانی بھی اپنے گھروں کے مالک نہیں۔ ساری زمین کی مالک قادیانی جماعت ہے اور دفتر مختار عام کے ذریعے گھر اور دکانیں قادیانیوں کو عارضی بنیادوں پر دی جاتی ہیں۔ قادیانی جماعت کے مرکز دار الخلافہ میں امت کے ذرائع نے انکشاف کیا کہ بہت سے مجبور لوگ ایسے ہیں جو محض گھر چھن جانے کے خوف سے قادیانیت چھوڑنے سے ڈرتے ہیں۔ اگر حکومت آج تمام رہائشی لوگوں کو مالکانہ حقوق عطا کر دے تو لوگوں کی بہت بڑی تعداد اسلام قبول کر سکتی ہے اور ناجائز قابض قادیانیوں کے زیر قبضہ قریباً ۷ سو ایکڑ قیمتی اراضی فروخت کر کے کروڑوں روپے کا ریونیو اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔ علاقے کے سروے کے دوران لوگوں سے بات چیت میں یہ امر سامنے آیا کہ مقامی مسلمان قادیانی سیکورٹی فورسز اور دفتر مختار عام کے قبضہ گروپ سے تنگ ہیں، اگر حکومت نے فوری طور پر کوئی پیش بندی نہ کی تو اس کے خلاف علاقے میں بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہو سکتا ہے۔

(مطبوعہ ''روزنامہ امت'' کراچی، ۲۹؍ اکتوبر ۲۰۱۰ء)